

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھاولی رحمہ اللہ

مکتبہ الرشیدی

کراچی - پاکستان

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاوی رحمۃ اللہ



کتاب کا نام : بحوالہ النجف

مؤلف : مولانا مشتاق احمد چرکھا ولی رحمۃ

تعداد صفحات : ۴۰

قیمت برائے قارئین : ۲۰/= روپے

اشاعت اول : ۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشری

میر دھری محمد علی میر بیٹیل ٹرسٹ (رہسٹڈ) کراچی پاکستان

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

دارالخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 حامداً وَّ مصلّیاً وَّ مسلماً
 عوالم النخوار دو منظوم
 معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ
 ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا
 علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
 مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل
 جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُر ضیا
 ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
 آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
 آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری باصد نیاز
 اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا
 ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
 فیض پائیں طالبان علم اس سے جابجا
 بر زبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
 اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نخو کے عامل اور ان کے اقسام

نخو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاهر جرجانی پیر ہدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
 ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
 پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
 پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
 باؤ تاؤ کاف و لام و واو منذ و مذ خلا
 رُبَّ، حاشاء، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، الی
 دوسری قسم

إِنَّ و أَنَّ كَأَنَّ لَيْتَ لَكِنَّ لَعَلَّ
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائماً
 تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
 چوتھی قسم

واو یاؤ ہمزہ و إلا آیا اور آی ہیا
 اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اُن و لن پھر کی اِذن ہیں یہ حروف ناصبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِن و لم لَمَّا و لام اِمر و لائے نہیں بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دعا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی اِذما و ما
پھر چھٹا اُئی کو جانو ساتواں ہے حیثما
آٹھواں اُنئی کو سمجھو اور نواں ہے اَینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ اُحد سے ہو ملا
تسع وتسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کأین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نوہیں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
 دو ہیں ہیہات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
 چھ ہیں ناصب دونک بلہ علیک حیہل
 پھر رویدا اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
 اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائماً
 کان، صار، أصبح، أمسى وأضحى، ظلّ، بات
 مابرح، مادام مَاانفك، ليس ہے اور ما فتى
 ایسے ہی ما زال پھر افعال نکلیں ان سے جو
 ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا
 گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
 چار ہیں وہ أَوْشَكَ كَادَ كَرَب دیگر عسى
 دیتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
 ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے و ریا
ہیں عَلِمْتُ اور رَأَيْتُ اور وَجَدْتُ اور زَعَمْتُ
پھر حَسِبْتُ اور خَلْتُ اور ظَنَنْتُ بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے زَعَمْتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں بئس سَاءَ اور نَعَمْ حَبَّذَا
بئس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقبی میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حبَّذَا اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صَحِّح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا
معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشقفا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دہن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپئے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بسم الله الرحمن الرحيم

جار مجرور متعلق أشرع صفت أول صفت ثاني

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام

مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على سيدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعين.

معطوف عليه معطوف تأكيد

اعلم أن العوامل في النحو مائة، لفظية ومعنوية، فاللفظية

فعل با فاعل ذوالحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: سماعية وقياسية، فالسماعية منها أحد

متعلق ثابتة خبر متعلق كائنة حال

وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،

مميز مميز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا كحبر

وتتنوع السماعية على ثلاثة عشر نوعا.

فعل فاعل متعلق تتنوع مميز با مميز مجرور

النوع الأول

موصوف با صفت مبتدا

حروف تجر الاسم فقط، وهي سبعة عشر حرفا، الباء ..

موصوف مفعول مبتدا مميز مميز مبتدا

سيدنا: [مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف عليه] سيدنا ومولانا محمد معطوف عليه۔

ومولانا: مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف۔ وآله وأصحابه: معطوف اور معطوف عليه مل

کر متبوع مؤکد، أجمعين تابع تاکید سے مل کر معطوف ہو اسیدنا ومولانا کا، معطوف معطوف عليه

مل کر مجرور ہو۔ لفظية: خبر مبتدا محذوف، هي۔ فاللفظية: ذو الحال با حال مبتدا منها: متعلق

كائنة حال۔ سماعية: خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ قياسية: خبر مبتدا محذوف، ثانيهما۔

فالسماعية: ذو الحال با حال مبتدا تجر: فعل، ضمير هي فاعل۔ فقط: قط اسم بمعنى انته، فا

حرف جزاء، تقدير اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فانتہ۔ ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط،

جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم

مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و متعلق و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

لِلْإِصْبَاقِ نَحْوُ: مررت بزيد. وللاستعانة، نَحْوُ: كتبت
متعلق ثابت خبر مضاف فعل با فاعل متعلق ثابت خبر مبتدا الباء

بِالْقَلَمِ. وللتعليل، نَحْوُ: ﴿إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ
خبر مبتدا الباء مثل للتعليل اسم إن فعل با فاعل مفعول به

الْعِجْلِ. وللمصاحبة، نَحْوُ: اشتريت الفرس بسرجه.
مفعول فعل با فاعل حال متعلق اشتريت

وللتعدي، نَحْوُ: قوله تعالى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ﴾ وذهبت
مضاف مضاف إليه ضمير هو فاعل

بزيد. وللمقابلة، نَحْوُ: اشتريت العبد بالفرس. وللقسم،
مفعول به جار مجرور متعلق اشتريت

نَحْوُ: بِاللَّهِ لَا أَفْعَلَنَّ كَذَا. وللاستعفاف، نَحْوُ: ارحم بزيد.
الباء للقسم ضمير أنا فاعل مفعول أي الباء مضاف فعل با فاعل

وللظرفية، نَحْوُ: زيد بالبلد. وللزيادة، نَحْوُ: قوله تعالى:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾.
مبتدا متعلق حاضر ضمير أنتم فاعل مضاف با مضاف إليه مجرور

= ف حرف جزا انتہ امر حاضر، ضمیر أنت اس میں مستتر اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نَحْوُ: خبر مبتدا محذوف، مثالہ۔
 باتخاذکم: مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نحو قوله إلخ: نحو مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، وهذا الحال، تعالیٰ فعل، اس میں ہو مستتر وہ اس
 کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، وهذا الحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا
 مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب اللہ بنورہم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول
 مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی، مثال
 مضاف، مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ولا تلقوا إلخ: فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ ترجمہ: اور نہ
 ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردف لكم. وللتعليل، نحو: جئتكم لإكرامكم. وللقسم، نحو: لله لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: لزم الشرُّ للشقاوة.

ومن، وهي لابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللتبويض، نحو: أخذتُ من الدراهم. وللتبيين، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾.

وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾. وإلى لانتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، وقد يكون ما بعدها داخلا في

لله لا يؤخر إلخ: لام حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق هو أقسم، أقسم فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا يؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر إلخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بد بختی کے۔ وللتبويض: متعلق ثابت ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی۔ فاجتنبوا إلخ: پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون إلخ: قد حرف تَقْلِيل، يكون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ها مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہو واقع کا، وقع فعل با فاعل هو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا، موصول صلہ ملکر اسم ہو ایكون کا، داخلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، قبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

وحتى لانتفاء الغاية في الزمان، نحو: نمتُ البارحة حتى الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السوق. وللمصاحبة، نحو: قرأتُ وردي حتى الدعاء، وما بعدها قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السمكة حتى رأسها، وقد لا يكون داخلاً فيه، نحو: نمتُ البارحة حتى الصباح.

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السطح، وعليه دين، وقد تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في، أي على مضاف مضاف إليه أي مررت به مضاف مضاف إليه = مضاف ها مضاف إليه سے مل کر ظرف ہو واقع کا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلا کے، داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها من جنس ما قبلها. قد يكون داخلاً: يكون باسم و خبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔

عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾.
أي في سفر

وعن اللُّبْد والمجازة، نحو: رميت السهم عن القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال في الكيس، ونظرت في الكتاب.
مثال ظرف حقيقي ضمير أنا فاعل

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا صَلْبَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد كالأسد، وقد تكون زائدة،
مبتدا متعلق ثابت أي الكاف

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.
خبر ليس اسم ليس

ومذ ومنذ لا ابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
معطوف عليه با معطوف مبتدا متعلق ابتداء موصوف صفت فعل با فاعل

مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه منذ يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته مذ يومين.

أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف إليه

وربّ للتقليل، نحو: ربّ رجل كريم لقيت.

مبتدا متعلق ثابت خبر صفت

والواو للقسم، نحو: والله لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
قسم جواب قسم مضاف

رب، نحو: وعالم يعمل بعلمه.

مضاف إليه موصوف

ولأصلينكم: ضرور سولی دو ٹکا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ ليس كمثله شيء: اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ رب رجل: جار مجرور متعلق مقدم۔ والواو للقسم: وهي لا تدخل إلا على الاسم الظاهر لا على الضمير. يعمل بعلمه: جملة فعلية ہو کر صفت، لقيت وجواب رب محذوف۔

والثناء للقسام، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
 نحو: تالله لأضربن زيداً. وحاشا وخلا وعدا، كل واحد
 متعلق أقسم جواب قسم
 منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد وخلا زيد
 متعلق كائن حال مستثنى منه مستثنى
 وعدا زيد.

النوع الثاني

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي
 موصوف صفت مبتدا متعلق مشبهة مبتدا مفعول به مبتدا
 ستة حروف: إن وأن، مثل: إن زيداً قائم، وبلغني أن زيداً
 أحدها ثانيها اسم إن

والثناء للقسام: واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو ان یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: واللہ ان زیداً قائم اور واللہ لزيد قائم، اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور ان سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: واللہ ما زید قائم اور واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو اور واللہ ان زیداً قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے، جیسے: واللہ قد قام زید اور واللہ لأفعلن کذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: واللہ ما قام زید، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا، جیسے: واللہ ما أفعل کذا اور واللہ لا أفعل کذا اور واللہ لن أفعل کذا۔ وحاشا وخلا وعدا: معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا۔ کل واحد: مضاف با مضاف الیہ ذو الحال۔ للاستثناء: متعلق ثابت خبر۔ بلغني: جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربني بضری، اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ ان زیداً: جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. و كأنّ، وهي للتشبيه، نحو: كأنّ زيداً أسد.
 خیر ثالثها
 ولكنّ، وهي للاستدراك، مثل: غاب زيد ولكن بکراً
 رابعها متعلق ثابت
 حاضر، وما جاءني زيد لكن عمرواً جاءني.
 خیر

ولیت، وهي للتمني، مثل: لیت زيداً قائم.
 خامسها
 ولعل، وهي للترجي، مثل: لعل السلطان يکرمي.
 سادسها اسم خیر

النوع الثالث

موصوف باصفت مبتدا

ما ولا المشبهتان بـ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر،
 معطوف عليه با معطوف متعلق مشبهتان مفعول به
 مثل: ما زيد قائماً ولا رجل ظريفاً.
 خیر

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشي من كلام المخاطب- وما جاءني: جب حروف
 مشبه بفعل پر ماداخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ماکافہ کہتے ہیں، جیسے:
 إنما زيد منطلق- وهي للترجي إلخ: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر
 ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: لیت زید قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور لیت
 الشباب یعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کالوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن
 کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب یعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، یكرم فعل
 مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، نون وقایہ، یائے
 متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط، وهي سبعة أحرف: الواو،
 موصوف أحدها

وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبة. وإلا، وهي
 مضاف مضاف إليه فعل فاعل مفعول معه ثانيها

للاستثناء، نحو: جاءني القوم إلا زيداً. ويا وهي لنداء
 مستثنى منه مستثنى ثالثها مضاف

القريب والبعيد. وأيا وهيا، وهما لنداء البعيد. وأي
 رابعها خامسها سادسها

والهمزة المفتوحة، وهما لنداء القريب. وهذه الحروف الخمسة
 سابعها اسم إشارة موصوف صفت

تنصب الاسم إذا كان مضافاً إلى اسم آخر، نحو: يا عبد
 جزاء مقدم شرط مؤخر موصوف صفت

الله، وأيا غلام زيد، وهيا شريف القوم، وأي أفضل
 مضاف

تنصب الاسم: جملة فعلية هو كـ صفت. فقط: إذا نصبت بها لاسم فانتـه. القريب
 والبعيد: معطوف عليه با معطوف مضاف إليه۔ لنداء البعيد: مضاف با مضاف إليه مجرور۔

وهذه الحروف: [اشاره مشار اليه مل كر مبتدا] هذه اسم اشاره، الحروف موصوف، الخمسة
 صفت، موصوف با صفت مشار اليه، اشاره بالمشار اليه مبتدا، تنصب فعل مضارع، ضمير هي
 فاعل، الاسم مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل كر جملة فعلية هو كر جزاء مقدم
 ہوئی، إذا حرف شرط، كان فعل ناقص، اس میں ضمير هو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا
 اسم، مضافا اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف با صفت مجرور
 ہوا جار مجرور ملكر متعلق ہوا مضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے ملكر خبر ہوئی کان کی، کان
 اپنے اسم و خبر سے مل كر جملة فعلية خبریہ ہو كر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزاء ملكر خبر ہوئی، مبتدا خبر
 ملكر جملة اسمیہ خبریہ ہوا۔ الخمسة: وهي يا وأيا وهيا وأي والهمزة المفتوحة.

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
مضافاً مثل: يا زيد، ويا رجل.
نحو

النوع الخامس

موصوف موصوف با صفت مبتدا

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
موصوف موصوف با صفت مبتدا

ولن وكي وإذن، فأَنْ للاستقبال، وإن دخلت على
مبتدا متعلق ثابت خبر وصلية

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
فعل با فعل فعل با فعل مفعول به فعل با فعل

وتُسمَّى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
فعل مجهول نائب فاعل مفعول ثاني مبتدا مضاف

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي أدخل الجنة،
مبتدا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
قائلاً على اسم موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن تدخل الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملة فعلية ہو کر صفت۔ لن تراني: [تو ہر گز مجھے نہ دیکھے گا] لن حرف نفی تاکید، ترا فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون و قایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملة فعلية ہوا۔ کی أدخل الجنة: جملة فعلية خبریہ معللہ۔ إذن تدخل الجنة: مقولہ مقدم یقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من قال: أسلمت.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: لم ولما
 موصوف ضمير هي فاعل

ولام الأمر ولا النهي وإن، للشرط والجزاء، فلم تجعل
 ذوالحال معطوف عليه معطوف مبتدا

الفعل المضارع ماضياً منفيّاً، مثل: لم يضرب. بمعنى ما
 مفعول أول مفعول ثاني صفت متعلق فعل تجعل

ضرب. ولما مثل لم، لكنها مختصة بالاستغراق، مثل: لما
 مبتدا مضاف مضاف إليه متعلق مختصة

يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
 حرف تفسير مبين حرف بيان موصوف

الماضية. ولام الأمر، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب.
 صفت

ولا النهي، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل،
 مضاف مضاف إليه

مثل: لا يضرب. وإن، وهي تدخل على الجملتين، وتسمى
 مبتدا متعلق تدخل

الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: إن تضرب أضرب.
 مفعول ثاني

الفعل المضارع: موصوف باصفت مفعول به۔ للشرط إلخ: متعلق كائنا حال۔ مختصة: متعلق
 سے مل کر خبر لکن۔ وهي ضد لام الأمر: هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليه مضاف،
 الأمر مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسیر، لام حرف جار،
 طلب مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، الفعل مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مجرور،
 جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدا هي کی۔ مبتدا خبر مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وتسمى: مفعول مالم یسم فاعله۔ إن تضرب أضرب: شرط جزاء مل کر
 جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
 موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
 إن، وهي تسعة أسماء: من وما وأي ومتى وأينما وأنى

ومهما وحيثما وإذما، فمن، نحو: من يكرمني أكرمه. وما،
 مبتدا جملة فعلية شرط جملة فعلية جزاء مبتدا

نحو: ما تشتتر أشتر. وأي - وتلزمها الإضافة - مثل:
 مبتدا جملة معترضة خبر أي

أيهم يضربني أضربه. ومتى - وهو للزمان - مثل: متى
 مبتدا جملة معترضة خبر متى

تذهب أذهب. وأينما - وهو للمكان - مثل: أينما تمش
 مبتدا جملة معترضة خبر أينما

أمش. وأنى - وهو أيضاً للمكان - مثل: أنى تكن أكن.
 مبتدا

النوع السابع: النوع موصوف، السابع صفت سے ملکر مبتدا، أسماء موصوف، تجزم فعل
 مضارع ضمير هي فاعل، الفعل موصوف المضارع صفت سے مل کر مفعول بہ، حال مضاف،
 كون مصدر ناقص، ها اسم، مشتملة اسم فاعل، على حرف جار معنى مضاف إن مضاف اليه سے
 ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مشتملة کے، اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر
 كون کی، كون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف اليه ہوا حال کا۔ مضاف مضاف اليه مل کر
 مفعول فيہ ہوا تجزم کا، تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر مل
 کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهي تسعة: هي مبتدا، تسعة أسماء مضاف مضاف اليه يا ميمر تميز مل کر مبدل منه، من
 وما و أي آخر تک معطوف معطوف عليه مل کر بدل، بدل مبدل منه ملکر خبر ہوئی مبتدا کی،
 مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومهما - وهو للزمان - مثل: مهما تذهب أذهب. وحيثما
جمله معترضه مبتدا

- وهو للمكان - مثل: حيثما تقعد أقعد. وإذما - وهو
جمله معترضه جملة فعلية شرط جملة فعلية جزاء مبتدا

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: إذما تفعل أفعل.
جمله معترضه مضاف مضاف إليه مضاف خبر مبتداً إذما

النوع الثامن

موصوف با صفت مبتدا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ
موصوف خبر هي فاعل موصوف صفت مضاف

عشر وعشرون إلى تسعين، إذا ركب مع أحد أو اثنين
ذو الحال متعلق منتهياً حال مفعول فيه

إلى تسع، فإن كان المميز مذكراً فطريق التركيب في لفظ
متعلق منتهياً حال شرط جزء مبتدا مضاف إليه متعلق تركيب

أحد واثنان مع عشر أن تقول: أحد عشر رجلاً واثنان
بتاويل مفرد خبر بتذكير الجزئين

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: إحدى عشرة امرأة
فعل با فاعل قول تأنيث الجزئين

واثنتا عشرة امرأة،

عشر وعشرون: با معطوفات مضاف اليه - أحد إلخ: معطوف عليه با معطوفات مضاف
اليه - إذا ركب إلخ: [ضمير هو راجع بسوء عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول
مالم يسم فاعله اور مفعول فيه سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری
عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس
فينصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فطريق التركيب: طريق التركيب مبتدا اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في
ذو الحال متعلق منتھيا حال مفعول فيه

المذكر، ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة

عشر رجلاً، وفي المؤنث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة

امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على

مفعول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق منتھيا متعلق ثابت خبر

سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب
قائلاً تفصيل

الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان
بتذكير الجزء الأول عاطفه برائے نفی

وطريق تركيب غيرهما: طريق مضاف، تركيب مضاف اليه، غير مضاف هما مضاف اليه

سے مل کر ذو الحال، إلى حرف جار، تسع مجرور سے ملکر متعلق منتھيا ہو کر حال ہوا، حال ذو

الحال ملکر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف اليه سے ملکر مبتدا ہوا، أن ناصب، تقول

فعل بافاعل، في حرف جار، المذكر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا تقول کا، تقول فعل با

فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہوا، ثلاثة عشر ممیز رجلا تمیز سے مل کر

معطوف عليه، واو حرف عطف، أربعة عشر رجلا معطوف با معطوف عليه ذو الحال، إلى حرف

جار، تسعة عشر ممیز، رجلا تمیز، ممیز تمیز مل کر متعلق منتھيا ہو کر حال ہوا، حال ذو الحال

ملکر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. ثلاث عشرة: بتذكير الجزء

الأول وتأنيث الجزء الثاني. في الواحد والاثنين: في حرف جار، الواحد معطوف عليه، واو

حرف عطف، الاثنين معطوف، معطوف عليه با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا

"تركيب" کا۔

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثاً فتقول: إحدى
 عشرون امرأة واثنان وعشرون امرأة، وفي تركيب غير
 الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز
 المذكور: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً،
 وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون
 امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين.

مع عشرون: مع مضاف، عشرون معطوف عليه، واو حرف عطف، أخوات مضاف، هـ
 مضاف اليه، مضاف مضاف إليه سے مل کر معطوف، معطوف معطوف عليه ملکر ذوالحال، إلى
 تسعين متعلق منتہیا حال، حال ذوالحال مل کر مضاف اليه ہوا مع کا، مضاف مضاف اليه مل کر
 مفعول فیہ ہوا، ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق
 اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتداء، علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔
 غیر الواحد إلخ: سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال۔

نقشہ اعدادِ ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفْلًا	إِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا إِثْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا إِثْنَا عَشَرَ أَبًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	إِثْنَتَا عَشْرَةَ خَادِمَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ مَدْرَسَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	سِتَّةَ عَشَرَ مَسْجِدًا	
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث۔	ثَلَاثَ عَشَرَ امْرَأَةً أَرْبَعَ عَشَرَ خَادِمَةً خَمْسَ عَشَرَ شَاةً سِتَّ عَشَرَ نَاقَةً	سَبْعَ عَشَرَ مَدْرَسَةً ثَمَانِي عَشَرَ بَقْرَةً تِسْعَ عَشَرَ سَمَكَةً
۳	اُحَدُ اور اِثْنَانِ کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	أَحَدٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَحَدٌ وَثَلَاثُونَ طِفْلًا أَحَدٌ وَأَرْبَعُونَ خَادِمًا أَحَدٌ وَخَمْسُونَ فَرَسًا	إِثْنَانِ وَسِتُّونَ مَسْجِدًا إِثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا إِثْنَانِ وَثَمَانُونَ كِتَابًا إِثْنَانِ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا

<p>اثنان وستون ناقةً اثنان وسبعون مدرسةً اثنان وثمانون قبيلةً اثنان وتسعون سمكةً</p>	<p>إِحْدَى وَعِشْرُونَ امْرَأَةً إِحْدَى وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً إِحْدَى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً إِحْدَى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے۔</p>	
<p>ستة وَعِشْرُونَ مَسْجِدًا سبعة وَعِشْرُونَ كِتَابًا ثمانية وَعِشْرُونَ بَيْتًا تسعة وَعِشْرُونَ دِينَارًا</p>	<p>ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ خَادِمًا</p>	<p>أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔</p>	
<p>سبع وَعِشْرُونَ مَدْرَسَةً ثمان وَعِشْرُونَ رِسَالَةً تسع وَعِشْرُونَ سَمَكَةً</p>	<p>ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً سِتٌّ وَعِشْرُونَ نَاقَةً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔</p>	۴

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما: مبتدا ^{مبتمدا} خبر ^{موصوف} صفت ^{موصوف}

استفهامية، مثل: كم رجلاً ضربته.

مميز ^{مميز} با تمیز مبتدا ^{مميز}

والثاني: خبرية، مثل: كم عندي رجلاً.

والثالث: كآين، وهو عدد مبهم، مثل: كآين رجلاً

لقيت، وقد يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: كآين رجلاً عندك. فعل ناقص ^{متعلق متضمناً}

والرابع: كذا، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: عندي كذا درهماً.

كم رجلاً ضربته: كتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا.

كم عندي رجلاً: [مضاف با مضاف اليه ظرف فعل ثبت كا] ميرے پاس بہت آدمی ہیں. كآين: كاف تشبيه اور آي سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبهم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ كآين رجلاً لقيت: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا. متضمناً: متعلق سے مل کر خبر. كآين رجلاً عندك: تیرے پاس كتنے مرد ہیں؟ كذا: یہ كاف تشبيه اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبهم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

مثل عندي إلخ: مثل مضاف، عند مضاف، ي مضاف اليه، مضاف مضاف اليه مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف كا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، كذا ممیز درهما تمیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوف

موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية خبر موصوف صفت مفعول به متعلق تنصب

أحدها: رويد، فإنه موضوع لأمهل، مثل: رويد زيداً أي

أمهل زيداً. وثانيها: بله، فإنه موضوع لـ"دع"، مثل: خبر إن مفسر

بله زيداً أي دع زيداً. وثالثها: دونك، فإنه موضوع مفسر مبتدا مفسر

لـ"خذ"، مثل: دونك زيداً أي خذ زيداً. ورابعها: متعلق موضوع مفسر مبتدا مفسر

عليك، فإنه موضوع لـ"ألزم"، مثل: عليك زيداً، أي مفسر

ألزم زيداً. وخامسها: حيّهل، فإنه موضوع لـ"أيت"، مفسر

مثل: حيّهل الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: ها، مفسر

فإنه موضوع لـ"خذ"، مثل: ها زيداً أي خذ زيداً، مبتدا مفسر

تسمى: ضميرهي مفعول مالم يسم فاعله۔ أسماء الأفعال: مضاف بامضاف اليه مفعول ثانى۔

ستة إلخ: تركيب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائنا كے، كائنا

اپنے متعلق سے مل كر حال، حال ذوالحال مل كر مبتدا، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر

موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملكر مجرور ہوا جار كا، جار مجرور ملكر متعلق ہوا

موضوعة كے، موضوعة اپنے متعلق سے ملكر خبر ہوئی مبتدا كى، باقى ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب مبتداً
المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع
متعلق المستتر ذوالحال متعلق كائنة حال خبر متعلق موضوعة
الاسم بالفاعلية. أحدها: هيهات، مثل: هيهات زيد أي مفسر
بعد زيد. وثانيها: سرعان، مثل: سرعان زيد أي سرع زيد. مفسر
وثالثها: شتان، مثل: شتان زيد وعمرو أي افترق زيد مبتداً
وعمرو.

النوع العاشر

موصوف با صفت مبتدا

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع
موصوف با صفت خبر حار مجرور متعلق تدخل
الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، موصوف صفت ضمير هي فاعل مميز با تمیز خبر
الأول: كان، وهي تجيء على معنيين، ناقصة وتامة، مبدل منه
فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها مفعول به

ولا بدّ إلخ: لأنّی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشاره،
الأسماء مشار اليه، اشاره مشار اليه مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا،
من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثابت کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی،
لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ناقصة وتامة: معطوف علیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكن الانقطاع،
متعلق بثبت
 مثل: كان زيد قائماً، أو ممتنع الانقطاع، مثل: كان الله
 عليهما حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان
 الفقير غنياً. والثالثة تتم بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت
مضاف مضاف إليه
 زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنياً.
مبتدا متعلق تتم مفسر مفسر
 والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى،
 نحو: أصبح زيد غنياً، وأضحى زيد حاكماً، وأمسى زيد
اسم أضحى خبر
 قارياً، وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح
ضمير هي اسم مضاف مضاف إليه
 الفقير غنياً، وأمسى زيد كاتباً، وأضحى المظلم منيراً.
اسم خبر

سواء كان إلخ: [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں
 ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر
 ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل
 ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ
 سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف
 بامعطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد
 مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أو ممتنع الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا الثلاثة: اشارہ با
 مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: ظل. والسابع: بات، وهما لاقتران مضمون الجملة
 مبتدا مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه
 بالنهار والليل، مثل: ظل زيد كاتباً أي حصلت كتابته
 متعلق اقتران مفسر
 في النهار، وبات زيد نائماً أي حصل نومه في الليل، وقد
 متعلق حصلت مفسر اسم مفسر متعلق حصل
 تكونان بمعنى صار، مثل: ظل الصبي بالغا، وبات الشاب
 اسم خبر
 شيخاً. والثامن: ما دام، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت
 خبر متعلق ثابتة متعلق توقيت
 خبرها لاسمها، نحو: اجلس ما دام زيد جالساً، وزيد قائم
 متعلق ثبوت فعل ناقص اسم خبر جملة اسمية خبرية
 ما دام عمرو قائماً. والتاسع: ما زال. والعاشر: ما برح.
 اسم خبر مبتدا
 والحادي عشر: ما انفك. والثاني عشر: ما فتى، وكل
 خبر مبتدا

واحد من هذه الأفعال الأربعة لدوام

متعلق ثابت خبر

وكل واحد إلخ: [ذو الحال سے مل کر مبتدا] واو حرف استيناف، كل مضاف، واحد
 مضاف إليه، مضاف ومضاف إليه مل کر ذوالحال، من حرف جار، هذه اسم اشاره، الأفعال
 موصوف، الأربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائناتنا
 کے، کائناتنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذوالحال مل کر مبتدا، ل جار، دوام مضاف،
 ثبوت مضاف الیہ مضاف، خبر مضاف الیہ مضاف ہا مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
 ثبوت، ل جار، اسم مضاف، ہا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل
 کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذ ظرف، قبل فعل از سمع، اس میں ضمیر هو فاعل، ہ مفعول بہ،
 فعل با فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ
 و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: ما زال
 زيد عالمًا، وما برح عمرو صائمًا، وما فتى بكر فاضلاً،
 وما انفك سعيد عاقلاً. والثالث عشر: ليس، وهي لنفي
 مضمون الجملة، مثل: ليس زيد قائماً.
 مضاف إليه مضاف مضاف إليه اسم خبر اسم خبر متعلق ثابتة

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: عسى، وعمله على
 نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: عسى
 زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم وحده، مثل:
 عسى أن يخرج زيد. والثاني: كاد، مثل: كاد زيد يجيء.
 والثالث: كرب، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
 يجيء فعلاً مضارعاً بغير أن دائماً، نحو: كرب زيد يخرج.
 والرابع: أوشك، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف با مضاف إليه خبر. وينصب الخبر: ويكون خبره فعلاً مضارعاً
 مع أن. عسى زيد إلخ: أي قرب زيد الخروج. أن يخرج: جملة فعلية هو كـ خبر عسى.
 وحده: [مضاف با مضاف إليه حال] ويكون اسمه فعلاً مضارعاً مع أن. أن يخرج زيد:
 جملة فعلية هو كـ بتأويل مفرد فاعل عسى. دائماً: ظرف زمان يجيء أي زماناً دائماً.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: أوشك زيد أن
 يجيء، أو يجيء. صفت اول
معطوف عليه

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: نعم، وهو فعل
 مدح، مثل: نعم الرجل زيد. والثاني: بئس، وهو فعل
 ذم، مثل: بئس الرجل زيد. والثالث: ساء، وهو مرادف
 لبئس. والرابع: حب، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
 حبذا زيد. متعلق مرادف
متعلق مرادف مبتدا خبر

النوع الثالث عشر

موصوف صفت

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما

بغير أن: متعلق ثابت ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت ثانی.

نعم الرجل زيد: [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زيد. حبذا زيد: ترکیب: حب
 فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زيد مبتدا مؤخر، مبتدا با خبر جملہ
 اسمیہ ہو۔ أفعال القلوب: [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو أفعال قلوب اس لئے کہتے ہیں
 کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین
 کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو أفعال الشک والیقین بھی کہتے
 ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ المبتدأ والخبر:
 معطوف علیہ با معطوف مجرور۔

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
 ظرف تنصب ذو الحال متعلق كائنه حال
 وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: فحسبت
 ظرف مشترك موصوف با صفت مبتدا با مطوفات خبر
 وظننت وخلت، مثل: حسبت زیداً فاضلاً، وظننت بکراً
 فعل با فاعل مفعول أول مفعول ثانی
 نائماً، وخلت خالداً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: فعلمت ورأيت ووجدت، مثل:
 علمت زیداً أميناً، ورأيت عمرواً فاضلاً، ووجدت البيت
 رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو زعمت، مثل: زعمت
 موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك
 الله غفوراً، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكوراً، فهو
 مبتدا متعلق ثابت خبر
 للشك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاختصار على أحد
 متعلق مقدم لا يجوز
 المفعولين، وإذا توسطت بين
 مضاف إليه

وواحد: ذو الحال با حال مبتدا۔ هو زعمت: جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لا يجوز الاختصار إلخ: اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زیداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زید، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔
 وإذا توسطت: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر ہی فاعل، بین مضاف، مفعولہا مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعولیهما أو تأخرت عنهما جاز إبطال عملها، مثل: زید
 ظننت قائماً، وزیداً ظننت قائماً، وزید قائم ظننت،
 وزیداً قائماً ظننت. وإذا زیدت الهمزة في أول علمت
 ورأيت صاراً متعديين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: أعلمت
 زیداً عمرواً فاضلاً، ورأيت عمرواً خالداً، وأنبأ وأنبأ
 وأخبر وأخبر أيضاً تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل.
 مفعول أول مفعول ثالث فعل متعدي

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقاً، وهو يرفع الفاعل، نحو: قام زید،
 وضرب زید عمرواً، وأما إذا كان متعدياً فينصب المفعول
 مبتداً خبر

= ہوا، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمیر ہی فاعل، عن حرف جار، ہما مجرور، جار مجرور
 مل کر متعلق ہوا تأخرت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف
 الیہ مضاف، ہا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها إلخ: ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ہا مجرور، جار مجرور مل کے متعلق
 کائنات کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتدا، الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل کر خبر ہوئی،
 مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الفعل مطلقاً: سواء کان لازماً أو متعدياً، ماضیا
 کان أو مضارعاً، أمراً کان أو نہیا۔

به أيضاً، مثل: ضرب زيد عمروا. والثاني: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدراً؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازماً فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبتني قيام زيد، وإن كان متعدياً فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبتني ضرب زيد عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو اسم إلخ: [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجہول، من حرف جار، ہا ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول مالم یسم فاعله، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي إلخ: ترکیب: واو متانفہ، إنما کلمہ حصر، سمي فعل مجہول از تفعیل، ضمیر ہو نائب فاعل، مصدراً مفعول ثانی، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر جار مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم إلخ: ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، كل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجہول، اس میں ضمیر ہو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
 كالمصدر، مثل: زيد ضارب غلامه عمروًا. والرابع: اسم
 المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل،
 وهو يعمل عمل فعله المجهول، فيرفع اسمًا واحدًا بأنه قائمٌ
 مقام فاعله، مثل: جاعني المضروب غلامه.
 بمعنى الذي

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة
 على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار
 متعلق بثبوت

= قام کے، الفعل فاعل، قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا،
 موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے
 مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر
 ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسمًا إلخ: ترکیب: ف حرف تفریع، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ہو اسکا فاعل
 اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، أن حرف مشبہ
 بالفعل، ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ
 سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی أن کی،
 أن اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
 یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 بأنه: متعلق یرفع ظرف قائم۔ غلامہ: مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان،
مضاف مضاف إليه مضاف

مثل: جاءني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، فيجر الأول الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال

مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التثنية
حال متعلق بمجرد

والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:.....
متعلق بجر

من غير اشتراط زمان إلخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ فیجر الأول إلخ: ترکیب: ف بیانیہ، یجر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، مجردًا اسم مفعول، عن جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوين معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، يقوم فعل مضارع، ہو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، يقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، من جار، نونی مضاف، التثنية معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوين کا، التنوين معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجردًا کے، مجردًا اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یجر کا، یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب ^{اسم يكون} النكرة على أنها تميز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي رطل زيتاً، ومنوان سمناً، وعشرون درهماً، ولي ملؤه عسلاً. ^{مفعول به} ^{اسم تام} ^{اسم تام مميز} ^{مميز} ^{مفعول يرفع}

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد مبتداً ^{مبتدا} خبر ^{خبر} متعلق العامل ^{متعلق العامل} منطلق. وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم. مضاف مضاف إليه ^{مضاف مضاف إليه}

وهو كل اسم إلخ: تركيب: هو مبتدا، كل مضاف، اسم موصوف، تم فعل، اس میں ضمیر ہو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ مثل عندي رطل إلخ: تركيب: مثل مضاف، عند مضاف، ي متكلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام مميز، زيتاً تميز، مميز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان مميز، سمناً تميز، مميز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون مميز، درهما تميز، مميز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لي ملؤه عسلاً: تركيب: ل جار، ي متكلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے ملکر مميز، عسلاً تميز، مميز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة البشري

مكتبة البشري
جمعية نشر ودراسات إسلامية (المسجد) كراشي، باكستان

ملونة كرتون مقوي		مجلدة	
السراجي	شرح عقود رسم المفتي	الصحيح لمسلم	الجامع للترمذي
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية	الموطأ للإمام مالك	الموطأ للإمام محمد
تلخيص المفتاح	متن الكافي	الهداية	مشكاة المصابيح
مبادئ الفلسفة	المعلقات السبع	تفسير البيضاوي	التبيان في علوم القرآن
دروس البلاغة	هداية الحكمة	تفسير الجلالين	شرح نخبة الفكر
تعليم المتعلم	كافية	شرح العقائد	المسند للإمام الأعظم
هداية النحو (مع التمارين)	مبادئ الأصول	آثار السنن	ديوان الحماسة
المرفقات	زاد الطالبين	الحسامي	مختصر المعاني
ايساغوجي	هداية النحو (متداول)	ديوان المتنبي	الهدية السعيدية
عوامل النحو	شرح مائة عامل	نور الأنوار	رياض الصالحين
المنهاج في القواعد والإعراب		شرح الجامي	القطبي
ستطيع قريباً بعون الله تعالى		كنز الدقائق	المقامات الحريية
ملونة مجلدة		نفحة العرب	أصول الشاشي
الصحيح للبخاري		مختصر القدوري	شرح تهذيب
		نور الإيضاح	علم الصيغه
Books in English		Other Languages	
Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)		Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)	
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)		Fazail-e-Aamal (German)	
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)		Muntakhab Ahadis (German)	
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)		To be published Shortly Insha Allah	
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)		Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)	

مکتبہ البشیر

شعبہ نشر و اشاعت
مردھری گوہری میریٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان

درس نظامی اردو مطبوعات

نورانی قاعدہ	سورہ لیس	خیر الاصول (اصول الحدیث)	خصائل نبوی شرح شامل ترمذی
بغدادی قاعدہ	رحمانی قاعدہ	الاعتبات المفیدۃ	معین الفلسفہ
تفسیر عثمانی	اعجاز القرآن	معین الاصول	آسان اصول فقہ
التبی الخاتم	بیان القرآن	فوائد مکبہ	تیسیر المنطق
حیۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم	سیرت سید الکونین خاتم النبیین ﷺ	تاریخ اسلام	فصول اکبری
امت مسلمہ کی مائیں	خلفائے راشدین	علم الخو	علم الصرف (اولین و آخرین)
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	نیک بیبیاں	جوامع الکلم	عربی صفوۃ المصادر
اکرام المسلمین / حقوق العباد کی نگرانی کیجیے	تبلیغ دین (امام غزالی رضی اللہ عنہ)	صرف میر	جمال القرآن
حیلہ اور بہانے	علامات قیامت	تیسیر الایوب	نعمیر
اسلامی سیاست	جزاء الاعمال	بہشتی گوہر	میزان و منشعب (الصرف)
آداب معیشت	علیکم بسنتی	تسمیل المبتدی	تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین	منزل	فارسی زبان کا آسان قاعدہ	عربی زبان کا آسان قاعدہ
الحزب الاعظم (ہفتو اکتل)	الحزب الاعظم (ماہوار اکتل)	کریم	نام حق
زاد السعید	اعمال قرآنی	تیسیر المبتدی	پند نامہ
مسنون دعائیں	مناجات مقبول	کلید جدید عربی کا معلم (اول تا چہارم)	عربی کا معلم (اول تا چہارم)
فضائل صدقات	فضائل اعمال	آداب المعاشرت	عوامل الخو (الخو)
فضائل درود شریف	اکرام مسلم	تعلیم الدین	حیات المسلمین
فضائل حج	فضائل علم	لسان القرآن (اول تا سوم)	تعلیم العقائد
جواہر الحدیث	فضائل امت محمدیہ ﷺ	سیر صحابیات	مفتاح لسان القرآن (اول تا سوم)
آسان نماز	منتخب احادیث	بہشتی زیور (تین حصے)	
نماز مدلل	نماز حنفی		
معلم الحجاج	آئینہ نماز		
خطبات الاحکام لمجمعات العام	بہشتی زیور (مکمل)		
	روضۃ الادب		
	دائمی نقشہ اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ		

دیگر اردو مطبوعات

قرآن مجید پندرہ سطری (حافظی)	پنج پارہ
پنج سورہ	عم پارہ (درسی)